

شمعِ ہدایت

1

حضرت مولانا محمد حشمت علی لکھنوی

فاروقیہ بکڈپو ۴۲۲ مٹیا محل اردو مارکیٹ دہلی ۶

تصحیح شدہ عکسی

شمعِ ہدایت

حصہ اوّل

مؤلفہ

حضرت مولانا مولوی محمد حشمت علی صاحب

سُنی، حنفی، قادری، رضوی، بریلوی۔

ناشر

فاروقیہ بکڈپو، دیپا سرائے سنبھل

ضلع مرادآباد

Rs 3

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حروفِ مفردہ باترتیب

ا	ب	پ	ت	ٹ
ث	ج	چ	ح	خ
د	ڈ	ذ	ر	ڑ
ز	ژ	س	ش	ص
ض	ط	ظ	ع	غ
ف	ق	ک	گ	ل
م	ن	و	ہ	لا
	ء	ی	ے	

زبر کی تختی ← َ

اَ	بَ	پَ	تَ	ٹَ	ثَ	جَ
چَ	حَ	خَ	دَ	ڈَ	ذَ	رَ
ڑَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	کَ	گَ
لَ	مَ	نَ	وَ ہ	ھ لَا	ءَ یَ	ے

زِیر کی تختی ← ِ

اِ	بِ	پِ	تِ	ٹِ	ثِ	جِ
چِ	حِ	خِ	دِ	ڈِ	ذِ رِ	ڑِ زِ
سِ	شِ		صِ	ضِ	طِ	ظِ
عِ	غِ	فِ	قِ	کِ	گِ	لِ
مِ	نِ	وِ	ہِ	ھِ لِا	ءِ یِ	ےِ

پیش کی تختی ← ۹

اُ	بُ	پُ	تُ	ٹُ	ثُ	جُ		
چُ	حُ	خُ	دُ	ڈُ	ذُ	رُ	ڑُ	زُ
سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ			
عُ	غُ	فُ	قُ	کُ	گُ	لُ		
مُ	نُ	وُ	ہُ	ھُ	لاُ	ءُ	یُ	ےُ

بلا ترتیب حروف

ی	ا	ل	ب	ذ	ٹ	ر	
ج	و	ہ	پ	م	چ	ت	
ن	ع	ث	ڈ	د	ق	ح	
ز	ک	خ	غ	گ	س	ط	
ض	ھ	ڑ	ف	ظ	ض	ش	ے

ب کی تختی

با بب بپ بت بٹ بث بج بچ بح بخ بد بڈ
بذ بر بڑ بز بژ بس بش بص بض بط بظ بع
بغ بف بق بک بگ بل بم بن بو بہ بھ بلا بی بے

ج کی تختی

جا جب جج جد جر جس جش جص جع جف
جق جک جگ جل جم جن جو جھ جلا جی جے

س کی تختی

سا سب سج سد سر سس سش سص سع
سف سق سک سگ سل سم سن سو سہ
سھ سلا سی سے

ص کی تختی

صا صب صج صد صر صس صش صص صط
صع صف صق صک صگ صل صم صو صہ
صھ صلا صی صے

ط کی تختی

طا طب طج طد طر طس طش طص طط طع
طف طق طک طگ طل طم طن طو طہ طھ

طلا طی طے

ع کی تختی

عا عب عج عد عر عس عش عص عع عط عف
عق عک عگ عل عم عن عو عہ عھ علا عی عے

ف کی تختی

فا فب فج فد فر فس فش فص فط فع فف
فق فک فگ فل فم فن فو فہ فھ فلا فی فے

ک کی تختی

کا کب کج کد کر کس کش کص کط کع کف
کق کک کگ کل کم کن کو کہ کھ کلا کی کے

ل کی تختی

لا لب لج لد لر لس لش لص لط لع لف
لق لک لگ لل لم لن لو لہ لھ لی لے

م کی تختی

ما مب مج مد مر مس مش مص مط مع مف

مق مک مگ مل مم من مو مہ مھ ملا می مے

ہ کی تختی

ہا ہب ہج ہد ہر ہس ہش ہص ہط ہع ہف
ہق ہک ہگ ہل ہم ہن ہو ہہ ہھ ہلا ہی ہے

دو حرفی الفاظ

اَبْ اُسْ اِنْ دِنْ دُوْ دِلْ دِقْ رَبْ رُخْ رَٹْ
رُکْ رَگْ ڈُرْ وُہْ رَدْ رَسْ دَمْ دَسْ اَے نَچْ ٹَسْ
ٹُخْ شَبْ زَدْ چَلْ چُپْ حَجْ ضِدْ ظَنْ غَمْ غَلْ نَلْ گَزْ گَرْ

دو حرفی الفاظ کے فقرے

اَب جا۔ کَل آ۔ بَس کر۔ گِن دو۔ چُن لو۔ اُڑ جا۔ بُن لے۔ بٹ
دو۔ چُپ رہ۔ کم سو۔ مَت ہٹ۔ رَس پی۔ رہ جا۔ یا حق۔
یہ لو۔ اے رَب۔ سچ کہہ۔ خط لا۔ سو رہ۔ چل دو۔

تین حرفی الفاظ

خدا نبی شرع حکم یاد ذکر ادب ماں باپ
بڑے بقا فنا خلق شخص نیک بُرا کام پاک

صاف علم ہنر عقل چیز پسند رحم عدل غیب کرم
عیب سبق ذوق شوق رقم زخم عمل بدل

تین حرفی الفاظ کے فقرے

خدا ایک ہے۔ خدا کو جان۔ نبی کا حکم مان۔ شرع پر چلو
خدا کو یاد کرو۔ نبی کا ذکر کرو۔ وضو کرو۔ وعظ سنو۔ کہا مان
ادب کرو۔ نبی کو غیب دیا ہے۔ شرک سے بچو۔ نیک کام کرو
بُرے کام سے بچو۔ علم کا شوق کرو۔ خدا پاک اور بے عیب ہے
پاک صاف رہو۔ ظلم بُرا ہے۔ رحم خدا کو پسند ہے۔ عِلم و
ہنر بڑے کام کے ہیں۔ کسی سے قرض نہ لو۔ فرض ادا کرو
نبی خدا کے نور سے ہیں۔ خَلق نبی کے نور سے ہے۔ ہر
چیز میں خدا کا ظہور ہے۔ نبی نیک راہ چلاتے ہیں۔

چار حرفی الفاظ

اللہ۔ رسول۔ نماز۔ روزہ۔ عذاب۔ ثواب۔ مذہب
امام۔ اعظم۔ حنفی۔ طاعت۔ خدمت۔ جھوٹ۔ بندہ۔ رتبہ
گالی۔ سچا۔ کپڑا۔ ننگے۔ جاہل۔ عالِم۔ حاصِل۔ قرآن۔ کلمہ

شریف۔ توبہ۔ گناہ۔ قصور۔ وعدہ۔ شراب۔ معاف۔ پورا۔ حرام
حدیث۔ فضول۔ حلال۔ روزی۔ خدمت۔ عظمت۔ صحبت۔
دعوت۔ کریم

چار حرفی الفاظ کے فقرے

اللہ کے عذاب سے ڈرو۔ ثواب کی اُمید رکھو۔ نماز پڑھو۔ روزہ
رکھو۔ زکوٰۃ دو۔ حنفی بنو۔ مذہب امام اعظم پر چلو۔ ماں باپ
کی خدمت کرو۔ رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ کے سب بندے
ہیں۔ رسول کا رتبہ بڑا ہے۔ گالی بکنا بُرا ہے۔ جھوٹ نہ بولو۔
سچ کی عادت ڈالو۔ جاہل کی صحبت سے بچو۔ عالِم سے محبت کرو۔
عِلم حاصل کرو۔ قرآن شریف پڑھو۔ صبح اٹھو۔ کلمہ پڑھو۔ حدیث
کو سچا جانو۔ غیبت گناہ ہے۔ شراب حرام ہے۔ فضول بات نہ
کرو۔ کھیل تماشے میں نہ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ رحیم اور کریم ہے۔ اللہ
سب کو روزی دیتا ہے۔

پانچ حرفی الفاظ

تدبیر۔ تقدیر۔ تصویر۔ تحریر۔ تقریر۔ محبت۔ مصیبت۔ نصیحت۔ ضرورت
جماعت۔ ریاضت۔ ایمان۔ سخاوت۔ سلامت۔ علامت۔ عبادت
خیرات۔ اسلام۔ مسلمان۔ فرشتہ۔ شیطان۔ پیروی۔ استاد۔ پیمبر
مخلوق۔ قاعدہ۔ فائدہ۔ تکلیف۔ دوستی۔ دشمنی۔ سیدھی۔ انبیا۔
اولیاء۔ خلیفہ۔ پیارے۔ رافضی۔ خارجی۔ وہابی۔ ستانا۔ بنانا۔

تعظیم - رکھنا - محافظ -

پانچ حرفی الفاظ کے فقرے

تدبیر کرو - تقدیر کو حق سمجھو - سیدھی راہ چلو - اللہ کی عبادت کرو - رسول کی تعظیم کرو - پیمبر کی پیروی کرو - استاد کا ادب کرو - اسلام لاؤ سلامت رہو گے - مسلمانوں کا ستانا بُرا ہے - کسی کو تکلیف نہ دو - خیرات کرو - فائدہ ہوگا - فرشتے مخلوق ہیں - ریاضت سے دل صاف ہوتا ہے - جماعت سے نماز پڑھو - مصیبت میں صبر کرو - تصویر بنانا گناہ ہے - جس گھر میں تصویر ہو فرشتے نہیں آتے - بڑوں کی نصیحت مانو - کسی کی چغلی نہ کرو - بے ضرورت بازار میں نہ پھرو - ایمان عجب دولت ہے - انبیاء خدا کے خلیفہ ہیں - اولیاء اللہ کے پیارے ہیں - سب دینوں سے اچھا اسلام ہے - رافضی سے بچو - وہابی سے دور رہو - اصحاب سے دوستی رکھنا ایمان کی علامت ہے -

چھ حرفی الفاظ

اختیار - اعتبار - انتظار - احتیاط - روزگار - چھپکلی - چلغوزہ - شفتالو شکرقند - خاصدان - پریشان - بھروسہ - پابندی - نگہبان - پیغمبر - عطردان - چھانٹنا - چھیلنا - کھلونا - کھجانا -

چھ حرفی الفاظ کے فقرے

احتیاط سے کام کرو - نماز کی پابندی کرو - وقت کا انتظار کرو - پریشان نہ ہو - اللہ پر بھروسہ رکھو - خدا تمہارا نگہبان ہے - پیغمبر کے

طریقے پر چلو - جھوٹے پر اعتبار نہ کرنا چاہیئے - چھپکلی مارنا ثواب ہے - اچھی بات اختیار کرو - چلغوزہ کھاؤ - پاندان سے پان بناؤ - پھُڑیا نہ کھجاؤ - کھلونے نہ خریدو - گنّا چھیل کر کھاؤ - درخت چھانٹنے سے بڑھتا ہے - شکرقند میٹھی ہوتی ہے - شفتالو کھاؤ - ثمرقند اچھا ہوتا ہے

(چھ سے زیادہ حروف کے الفاظ اور ان کے فقرے)

روشنائی - کہانیاں - اندھیرا - پروردگار - اطمینان - زمین - قند - گلوری دان پیران کلیر - انگیٹھی - برگزیدہ - آتش بازی - ناشپاتی - اگالدان - چھچھونڈر -

فقرے

نماز پڑھو - پیران کلیر چلو - زمین قند نقصان دیتا ہے - انگیٹھی میں کوئلے سلگاؤ - آتش بازی چھوڑنا گناہ ہے - اُگالدان میں تھوکو - گلوری دان میں پان رکھو - چھچھونڈرے پکاؤ - پیغمبر خدا کے برگزیدہ بندے ہیں - کتابیں محفوظ رکھو -

تشدید[1] والے الفاظ

مٹّی - گنّا - کچّا - پکّا - زچّہ - بچّہ - کھٹّا - غصّہ - خچّر - مچّھر - منقّی - مصلّی - یکّہ - قصّہ - حصّہ - جنّت - مِلّت - میّت -

نون غنّہ[2] والے الفاظ

ہیں - نہیں - کہیں - وہاں - کہاں - یہاں - خاں - دواؤں - کھاؤں - جاؤں - آؤں - ماں - سینگ - پھینک - مُنھ - گھونٹ - اونٹ - ہونٹ - سینکا - چھینکا - جھینگا - بھیگا - لاؤں - چھاؤں - پاؤں -

[1] تشدید والے حروف کو مشدّد کہتے ہیں وہ اپنے پہلے حروف سے بھی ملتا ہے اور بعد کے حروف سے ملکر دوبارہ پڑھا جاتا ہے۔ [2] نون غنّہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، ظاہر کر کے نہیں پڑھا جاتا ہے بلکہ ناک میں پڑھا جاتا ہے -

(واؤ معدولہ والے الفاظ)

خود، خوش، خواب، خوار، خوشگوار، خورشید، خواجہ
خواہش، درخواست، خوان، خوانچہ، دھواں۔

اللہ تعالیٰ کے بعض نام

اللہ۔ رحیم۔ کریم۔ عظیم۔ حکیم۔ غفور۔ شکور۔ صبور۔ بصیر۔ کبیر۔ خبیر۔ حمید۔ مجید۔
رشید۔ سعید۔ واجد۔ احد۔ صمد۔ جبّار۔ قہّار۔ غفّار۔ وکیل۔ جلیل۔ حبیب۔ مجیب
واسع۔ رافع۔ نافع۔ سمیع۔ بدیع۔ علی۔ ولی۔ قوی۔ غنی۔ محصی۔ محی۔ ہادی۔ باقی
متعالی۔ قابض۔ وہاب۔ تواب۔ مقتدر۔ متکبّر۔ رحمٰن۔ مہیمن۔ متین۔ خالق
رؤف۔ لطیف۔ قدوس۔ ملک۔ ودود۔ عزیز۔ فتاح۔ باسط۔ معزّ۔ مذّل۔
منتقیم۔ مقسط۔ حکم۔ حفیظ۔ مقیت۔ باعث۔ اوّل۔ آخر۔ ظاہر۔ باطن۔ مقدم
حیّی۔ قیوم۔ ممیت۔ مالک۔ الملک۔ ذوالجلال والاکرام۔

ہمارے نبی علیہ السّلام کے نام

محمد۔ احمد۔ حامد۔ محمود۔ حبیب اللہ۔ نبی اللہ۔ رسول اللہ۔ نوراللہ۔ نعمت اللہ۔
خلیل الرحمٰن۔ مصطفٰے۔ مجتبٰے۔ مرتضٰی۔ رحیم۔ کریم۔ شاہد۔ شہید۔ منذر۔ نذیر۔
بشیر۔ مبشر۔ شافع۔ مشفع۔ اوّل۔ آخر۔ باطن۔ ظاہر۔ خاتم۔ رؤف۔ فاتح۔
حاشر۔ عاقب۔ ماحی۔ صادق۔ مزمل۔ مدثر۔ طٰہٰ۔ یٰسین۔ مختار۔ مہیمن۔ خاتم النبیین
سیّد المرسلین۔ رحمۃ اللعالمین۔ شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین۔

بعض نبیوں کے نام

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت موسیٰ۔ حضرت عیسیٰ۔ حضرت داؤد۔

حضرت اسحٰق۔ حضرت ابراہیم۔ حضرت اسمٰعیل۔ حضرت زکریا۔ حضرت
یحیٰی۔ حضرت ہارون۔ حضرت ایوب۔ حضرت آدم۔ حضرت ادریس۔ حضرت خضر
حضرت الیاس۔ حضرت ذوالکفل۔ حضرت عزیز۔ حضرت شعیب۔ حضرت یونس
حضرت صالح۔ حضرت سلیمان۔ حضرت ہود علیہم السّلام۔

بعض فرشتوں کے نام

حضرت جبرائیل۔ حضرت میکائیل۔ حضرت عزرائیل۔ حضرت اسرافیل۔
منکر۔ نکیر۔ رعد۔ ہاروت۔ ماروت۔ کراماً کاتبین۔

بعض اصحاب کے نام

حضرت ابوبکر۔ حضرت عمر۔ حضرت عثمان۔ حضرت علی۔ حضرت سعد۔ حضرت
عبداللہ۔ حضرت عبدالرحمٰن۔ حضرت حمزہ۔ حضرت طلحہ۔ حضرت زبیر۔ حضرت
جابر۔ حضرت معاذ۔ حضرت انس۔ حضرت حذیفہ۔ حضرت سمرہ۔ حضرت ابوموسیٰ
حضرت معاویہ۔ حضرت جریر۔ حضرت ابوذر۔ حضرت سلمان۔ حضرت ابوامامہ
حضرت عبادہ۔ حضرت ابوایوب۔ حضرت ربیعہ۔ حضرت مسروق۔ حضرت عمران
حضرت بریدہ۔ حضرت عاصم۔ حضرت عقبیٰ۔ حضرت خالد۔ حضرت حسّان رضی
اللہ تعالیٰ عنہم۔

مسلمانوں کے نام

عبداللہ۔ نوراللہ۔ بخش اللہ۔ محمداللہ۔ احمداللہ۔ عبدالرحمٰن۔ عبدالرحیم۔
عبدالمجید۔ عبدالرشید۔ عبدالرسول۔ محمد علی۔ ہدایت علی۔ ولایت علی۔ کرامت علی
احمد بخش۔ محمود بخش۔ نبی بخش۔ رحیم بخش۔ اصغر حسین۔ اختر حسین۔

تصدق حسین۔ مقبول حسین۔ نورالحسن۔ ظہورالحسن۔ امیرحسن۔ وزیرحسن۔
نورالدین۔ شہاب الدین۔ ظفرالدین۔ معین الدین۔ بدرالدین۔ شمس الدین۔
اعجاز احمد۔ انوار احمد۔ مختار احمد۔ کمال خاں۔ جمال خاں۔ محمود خاں۔ علی
شاہ خاں۔ نبی شاہ خاں۔ محمد رضا خاں۔ احمد رضا خاں۔ احمد یار خاں۔
فدا رسول۔ غلام رسول۔ غلام جیلانی۔ غلام غوث۔ غلام صابر۔ عطا محمد۔
عطا رسول۔ امانت رسول۔

اِسلامی مہینوں کے نام

محرم۔ صفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ جمادی الاول۔ جمادی الآخر۔
رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذِی القعدہ۔ ذی الحجہ۔ سال میں بارہ
مہینے ہوتے ہیں۔ ہر مہینہ ۲۹ یا ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔

اِسلامی دنوں کے نام

شنبہ۔ یکشنبہ۔ دوشنبہ۔ سہ شنبہ۔ چہارشنبہ۔ پنجشنبہ۔ جمعہ۔ یعنی ہفتہ۔ اتوار
پیر۔ منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ۔ شنبہ سے جمعہ تک کو ایک ہفتہ کہتے ہیں
ایک مہینہ میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔ عشرہ دس روز کا ہوتا ہے۔

آداب ونصائح

آپس میں میل ومحبت رکھو۔ نیک برتاؤ کرو، کنبہ برادری والوں میں
آتے جاتے رہو۔ ایک دوسرے کی خیر خبر لیتے رہو۔ جب کبھی سُنّی مسلمان
سے ملو السّلامُ علیکُم کہو۔ اور دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرو۔ اور
مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھو۔ جدا ہوتے وقت سلام کرو۔ جب

کوئی تم سے ملنے آئے تو اس کی خاطر کرو اور ان سے اچھی طرح نرمی
سے باتیں کرو۔ جب کوئی مسلمان یا رشتہ دار بیمار ہو تو اسے دیکھنے
جاؤ۔ اور اس کے اچھا ہونے کی دعا مانگو اور جب کوئی مرجائے تو
اسکے جنازے میں شریک ہو اور اس کی بخشش کی دعا مانگو۔ اور جب کسی
محفل یا مجلس میں جاؤ سلام کرو۔ اور جب واپس آؤ تو سلام کرو۔ اپنے بیٹھنے کے
لئے کسی کو نہ اٹھاؤ۔ پاس بیٹھے ہوئے کو ایذا و تکلیف نہ دو۔ دو آدمیوں کے
درمیان بے اجازت نہ بیٹھو۔ جب کوئی بزرگ مجلس میں آئے تو اس کے لئے
کھڑے ہوجاؤ اور اسے جگہ دو۔ امیر وغریب سب کے یہاں دعوت وضیافت
میں جاؤ۔ بے بُلائے کسی کے یہاں نہ جاؤ۔ بے اجازت صاحبِ خانہ کی کھانا نہ
شروع کرو۔ اپنے آگے سے کھاؤ۔ اِدھر اُدھر نہ دیکھو، دوسرے کے آگے سے نہ کھاؤ
نیچی نگاہ کرکے کھاؤ۔ منہ کھانے کے برتن سے الگ رکھو۔ ساتھیوں سے پہلے نہ اٹھو
دسترخوان پر سے بے اجازت صاحبِ خانہ کسی کو کچھ نہ دو۔ کھانے سے فارغ ہوکر
خدا کا شکر ادا کرو۔ اور خدا سے صاحبِ خانہ کے لئے برکت اور زیادتی رزق کی
دعا کرو۔ جب تمہارے یہاں کوئی مہمان آئے تو تم اس کی خاطر مدارات کرو۔
اس کے ساتھ کھاؤ اور کوئی ایسی بات نہ کرو جس سے وہ آزردہ ہو ناراض ہو
کھانا کھانے سے پہلے پہنچوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ اور کلی کرو۔ اور بسم اللہ کہہ کر
کھانا شروع کرو۔ سیدھے ہاتھ سے کھاؤ۔ ادب سے اکڑوں یا دوزانوں بیٹھ کر
سیدھا پاؤں کھڑا کرکے اُلٹا بچھا کر اور کھانے کی طرف مائل ہوکر کھاؤ۔ کھڑے ہوکر
لیٹ کر تکیہ لگا کر۔ جوتہ پہن کر ایک ہاتھ زمین پر رکھ کر نہ کھاؤ۔ انگوٹھے اور کلمہ کی

اور بیچ کی انگلی سے کھانا کھاؤ۔ نمکین چیز سے کھانا شروع کرو اور نمکین پر ختم کرو۔ کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ۔ کھانا پھونک کر نہ ٹھنڈا کرو۔ کھاتا کھاتے میں گھناؤنی باتیں نہ کرو۔ ماں بہن و بھائیوں کے ساتھ کھاؤ اکیلے نہ کھاؤ۔ روٹی وغیرہ کا ٹکڑا نوالہ دسترخوان پر گرا ہوا اٹھا کر کھالو کھانے میں مکھی گر جائے تو اُسے غوطہ دیکر نکال کر پھینک دو اور وہ کھانا کھالو، کھانے کو بُرا نہ کہو۔ اگر اچھا لگے کھاؤ ورنہ چھوڑ دو۔ کھانا دسترخوان پر کھاؤ۔ راستہ گلی یا بازار میں کچھ نہ کھاؤ، کھانے کے وقت کسی کے یہاں نہ جاؤ۔ اچھی روٹی کھانا اور بُری بُرسی چھوڑ دینا بُرا ہے چھوٹا نوالہ کھاؤ اور خوب چبا کر کھاؤ، جب تک منہ کا نوالہ کھا نہ لو دوسرا نوالہ نہ اٹھاؤ۔ کھاتے وقت برتن میں ہاتھ نہ جھڑکو۔ بے بھوک کھانا نہ کھاؤ۔ بعد کھانے کے انگلیاں چاٹو پھر ہاتھ دھو کر خلال کرو پھر کلی کرو ہاتھ چکنا ہو تو صابن یا بھوسی یا آٹے سے مَل کر دھوؤ۔ پھر رومال یا تولیہ سے پونچھو۔ سنے ہوئے کپڑے یا کسی کا عذو غیرہ سے نہ پونچھو۔ کھانا کھانے کے برتن میں ہاتھ نہ دھوؤ۔ کھانے سے فارغ ہو کر الحمد للہ کہو۔ خدا کا شکر ادا کرو۔ دوپہر کا کھانا کھا کر ذرا دیر لیٹو اور شام کو کھا کر ٹہلو۔ کھانا کھا کر کسرت یا کوئی محنت کا کام نہ کرو۔ رزق کی تعظیم کرو۔ اسے نجاست میں نہ گراؤ۔ اسے پاؤں کے نیچے نہ آنے دو۔ اگر اتفاق سے کہیں روٹی کا ٹکڑا پڑا دیکھو اور کھانے کے قابل ہو تو اٹھا کر صاف کر کے کھالو، ورنہ کسی جانور کو کھلا دو۔ گوشت اور روٹی کو چاقو سے کاٹ کر نہ کھاؤ۔ کھانا کھانے کے بعد پانی پیو۔ درمیان میں نہ پیو۔ پانی دیکھکر

پیو۔ پانی داہنے ہاتھ سے بسم اللہ کہہ کر تین سانسوں میں پیو۔ ایک سانس میں نہ پیو۔ پانی پینے میں سانس نہ لو۔ اگر کچھ پڑا ہو تو انگلی سے نکال ڈالو۔ آب زم زم اور وضو کے بچے ہوئے پانی کے سوا کھڑے ہو کر نہ پیو۔ برتن یا چُلّو میں لے کر پیو۔ کہیں سے چلے ہوئے آؤ تو پانی فوراً نہ پیو۔ ٹھہر کر دم لے کر پیو۔ کسرت یا کوئی اور محنت کا کام کر کے پانی نہ پیو۔ مرد غیر عورتوں کا اور عورتیں غیر مردوں کا جھوٹا پانی یا کھانا نہ کھائیں پئیں۔ میلے کچیلے، گھنونے ہیئت سے نہ رہو کپڑے اور بدن صاف ستھرا رکھو۔ جمعہ کے دن نہاؤ۔ بال بنواؤ۔ ناخن کترواؤ۔ دانتوں سے ناخن نہ کاٹو۔ ننگے سر ننگے بدن نہ پھرو۔ اسلامی کپڑے پہنو۔ مسلمانوں کی وضع بناؤ۔ سارے سر پر بال رکھو۔ یا سر منڈاؤ۔ بسم اللہ کہہ کر کپڑے پہنو، اور بسم اللہ کہہ کر اتارو۔ کپڑے جوتا داہنی جانب سے پہنو۔ کپڑے اتارو تو لپیٹ کر تہہ کر کے رکھ دو۔ کھلے نہ ڈالو۔ جب تمہیں چھینک آئے تو الحمد للہ رب العٰلمین کہو۔ جب کوئی مسلمان چھینک کر الحمد للہ کہے تو تم یَرحمک اللہ کہو۔ چھینکتے وقت منھ پر ہاتھ سے کپڑا رکھ لو۔ اور آہستہ چھینکو۔ جب جماہی آنے کو ہو تو بائیں ہاتھ کی پشت منھ پر رکھو۔ اور یہ خیال کرو کہ انبیاء علیہم السلام کو جماہی نہیں آتی تھی۔ اس خیال سے وہ انشاء اللہ تعالیٰ رک جائے گی۔ بچھونا جھاڑ کر بچھا کر سیدھی کروٹ گال کے نیچے سیدھا ہاتھ رکھ کر بسم اللہ کہہ کر سو۔ اور سرمہ سوتے وقت لگاؤ۔ درود شریف اور آیۃ الکرسی اور تینوں قل اگر یاد ہوں تو پڑھ کر اپنے اُوپر دم کر لو۔ اور ہاتھ پر پھونک کر

تمام بدن پر جہاں تک ہاتھ پہونچے پھیر لو۔ انشاء اللہ تعالیٰ رات بھر امن سے رہو گے۔ باوضو سونا بہت اچھا ہے۔ صبح تڑکے اُٹھو۔ دن چڑھے تک سوتے نہ رہو۔ عصر اور عشاء سے پہلے نہ سو۔ سو کر اُٹھو تو کلمہ طیبہ اور درود شریف اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانِيْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِيْ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ؕ پڑھو اور بچھونا پیٹ کر اٹھا کر رکھ دو کھلا ہوا بچھونا نہ چھوڑو۔ اور پاخانہ پیشاب سے فارغ ہو کر منھ ہاتھ دھو۔ اور تولیہ رومال سے پوچھو۔ دامن سے نہ پوچھو۔ نماز کے قابل ہو تو نماز پڑھ کر قرآن شریف پڑھو۔ پھر پڑھنا لکھنا وغیرہ کام کرو۔ پاخانہ جاتے وقت گلے میں جو تعویز تختی کھلی ہوئی پڑی ہو اسے اُتار کر رکھ دو پاخانہ کے دروازے پر پہونچ کر بسم اللہ کہو۔ اور پہلے الٹا پاؤں اندر رکھ کر داخل ہو۔ پھر سیدھا۔ پھر دل میں بسم اللہ کہہ کر پاخانہ میں بیٹھو اور بیٹھنے سے پہلے ستر نہ کھولو۔ قبلہ کی طرف منھ یا پیٹھ کر لی ہو تو یاد ہوتے ہی دوسری طرف پھر جاؤ چاند اور سورج کے سامنے بھی پیشاب پاخانہ نہ کرو۔ اگر جنگل یا میدان میں پیشاب پاخانہ کی حاجت ہو تو چھپ کر آڑ میں کر لو۔ پاخانہ پیشاب کرنے میں باتیں نہ کرو۔ ننگے سر پاخانہ نہ جاؤ۔ پاخانہ پھرنے میں نہ کھانسو، نہ کھنکارو نہ ناک سنکو۔ نہ ستر عورت بے ضرورت دیکھو۔ نہ فضلہ کو دیکھو۔ نہ بدن نہ کپڑے سے کھیلو۔ نہ دیر تک بیٹھو۔ نہ کوئی بات چیت سوچو۔ نہ کسی کے سلام کا جواب دو۔ اگر تمہیں چھینک آئے تو دل میں الحمد للہ کہو۔ پھولدار اور سایہ دار درخت کے نیچے اور راستے میں اور صاف پانی میں اور نہر، دریا، تالاب، کنویں کے کنارے اور مسجد و عیدگاہ کے پہلو میں اور قبرستان اور کھیت میں پاخانہ پیشاب نہ کرو۔

پاخانہ کرنے کے بعد ڈیلوں پتھروں سے استنجا کرو کہ گرمیوں میں پہلے ڈیلا آگے سے پیچھے کو اور دوسرا آگے سے پیچھے کو اور تیسرا پیچھے سے آگے کو لاؤ۔ اور عورتیں لڑکیاں ہر موسم میں جاڑوں ہی کی طرح استنجا کریں پھر بیچ کی انگلی لگا کر تینوں انگلیوں کے پیٹ سے تین بار اچھی طرح دھو، انگلیوں کے سرے اور تین انگلیوں سے زائد استنجا نہ کرو۔ اور پیشاب کے مقام کو ڈیلوں سے خشک کر کے پانی سے دھو اور دھونے کے بعد پاخانہ پیشاب کے مقام کو پاک کپڑے سے خشک کرو۔ کپڑا نہ ہو تو چند بار ہاتھ سے پوچھو۔ جھاڑو۔ پھر زمین یا مٹی سے ہاتھ مل کر دھو۔ گوبر، لید، مینگنی، کوئلہ، لکڑی، جانوروں کے کھانے کی بے اجازت غیر کی چیز اور قیمتی چیز اور ٹھیکری اور پکی اینٹ، کانچ، شیشہ، بانس، درخت کے پتوں، کپڑے، بال روئی، کاغذ سے استنجا نہ کرو۔ زم زم کے پانی سے استنجاء نہ کرو اور نجس بدن اور کپڑے پاک کرو۔ جب پاخانہ سے باہر آنا چاہو تو پہلے سیدھا پاؤں باہر رکھو پھر اُلٹا۔ اور باہر آ کر یہ دعا پڑھو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَانِيْ بِهٖ ؕ پیشاب نرم جگہ دیوار کی آڑ میں بیٹھ کر پھرو۔ سخت زمین ہو تو اُسے کسی چیز سے کُرید کر پھرو۔ پیشاب پھرتے میں باتیں نہ کرو۔ اور کسی کے سلام اور چھینک کا جواب نہ دو۔ اگر تمہیں چھینک آئے تو دل میں الحمد للہ کہو جانور کے سوراخ میں اور ہوا کے رُخ کے خلاف اور اونچی زمین کی طرف اور جہاں پاخانہ پھرنا منع ہے پیشاب کے مقام کو بائیں ہاتھ سے آہستہ آہستہ ملو اور جھاڑو۔ اور ملتے جھاڑتے میں کھانسو کھنکارو کہ باقی قطرہ اُتر آئے۔ پھر کھڑے ہو کر ٹہل کر سے خشک کر لو۔ پھر پانی سے دھو۔ جوتہ اُتار کر بیٹھو۔ دھوپ میں نہ بیٹھو۔ دھوپ چھاؤں میں نہ بیٹھو۔ بیٹھ کے پیچھے ہاتھ ٹیک کر نہ بیٹھو۔ چت یا کروٹ سے لیٹو۔

پیٹ کے بل اوندھے ہو کر نہ لیٹو۔ راہ میں اطمینان سے آہستہ قدرنے تیزی کے ساتھ نیچی نظر کر کے چلو۔ اِدھر اُدھر دیکھتے نہ چلو۔ دوڑ کر، جھپٹ کر بہت جلد لپک کر، اکڑ کر، اٹھلا کر، سینہ اُبھار کر، گردن اُٹھا کر، اترا کر نہ چلو۔ رات کو آمد و رفت بند ہو جانے کے بعد اکیلے گھر سے نہ نکلو۔ کہیں جاتے آتے وقت بدفالی و بدشگونی نہ لو۔ دوپہر کو اور عصر سے مغرب تک چھتوں اور کوٹھوں پر اکیلے نہ چڑھو۔ بیہودہ اور بیفائدہ گفتگو نہ کرو، چیخ کر کلام نہ کرو، گالیاں نہ بکو۔ بدزبانی فحش کلامی نہ کرو۔ زیادہ ہنسی مذاق نہ کرو، ایسی بات نہ کہو جو دوسرے کو بُری لگے ناگوار گذرے، کلام کرنے کی لیاقت ہو تو کلام کرو، ورنہ چپ رہو، بات سوچ سمجھ کر کہو کہ زبان سے نکلی ہوئی بات واپس نہیں آتی، اور آخر کو ندامت اٹھانا پڑتی ہے۔ ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، بڑی بہن، بھائی، چچا، تایا، خاوند، پیر، استاد، علماء وغیرہ بزرگوں اور بڑوں کا ادب و تعظیم کرو، ان کا نام نہ لو، ان کے سامنے ادب سے آہستہ بولو، ان کے سامنے بے ادبی و گستاخی اور شوخی و شرارت نہ کرو، اُن کے سامنے نہ بیٹھو اُن کی جگہ نہ بیٹھو، اُن کی خدمت کرو، جو کہیں وہی کرو، جس سے منع کریں اُسے نہ کرو، اور عورتیں اپنے خاوندوں کا نام لے کر نہ پکاریں۔

اچھے کام بسم اللہ کہہ کر شروع کرو، اور ہر کام سیدھے ہاتھ اور سیدھی طرف سے کرو، کام میں جلدی نہ کرو۔ اطمینان اور آہستگی سے کرو۔ مگر نماز، روزہ حج، زکوٰۃ، خیرات وغیرہ نیک کام میں دیر نہ کرنا چاہیئے، ہر کام کا انجام سوچ سمجھ کر کرو۔ تمہیں کوئی چیز ملے یا تمہاری کوئی حاجت پوری ہو، یا تم کوئی

خوشخبری سنو تو الحمدللہ کہو جب کوئی چیز تمہیں اچھی معلوم ہو تو ماشاءاللہ کہو جب تمہیں کوئی کچھ دے یا تمہارے ساتھ بھلائی کرے تو جزاک اللہ اور جب تمہیں کوئی رنج و غم پہونچے یا کسی کے مرنے کی خبر ہو تو:- اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھو۔ زیادہ نہ ہنسو، بے حیائی سے بچو۔ فقیروں کو نہ چھیڑو اور نہ جھڑکو، شریر اور بدمزاج لڑکوں کے ساتھ نہ کھیلو، اور نہ ان سے ہنسی مذاق کرو، پاخانہ کے مقام کی ہوا آہستہ نکالو اور اس پر نہ ہنسو، روزانہ کسی کے یہاں نہ جاؤ۔ سخاوت کی عادت کرو۔ بخل سے بچو، قبلہ کی طرف نہ تھوکو، قبرستان میں جوتا پہن کر نہ جا، مسجد میں شور غل نہ کرو، برائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی، کسی پر ظلم نہ کرو، نہ ظالم کی مدد کرو۔ نہ ظالم کی مدد کرو۔ کسی کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ دشمن سے ہر وقت ہوشیار رہو، اُسے حقیر و عاجز نہ جانو۔ بدذات و بے اصل آدمی سے نیکی کی اُمید مت رکھو، کمزور کو نہ ستاؤ۔ بیکس کی مدد کرو۔ اپنے ملازموں کو ماتحتوں کو خوش رکھو، جس سے جو کام کراؤ، اس کی مزدوری فوراً دیدو، کسی کو ہاتھ پاؤں زبان سے ایذا، فضول خرچ نہ کرو، تواضع اور بردباری اختیار کر، بلا و مصیبت پر صبر کرو۔ کسی کی کوئی چیز بے اجازت نہ لو، بدعہدی اور وعدہ خلافی نہ کرو، جھوٹ نہ بولو، غیبت و چوری نہ کرو۔ چغلی نہ کھاؤ۔ جوا نہ کھیلو، شراب وغیرہ نشے کی چیز نہ کھاؤ۔ مرغ بازی، بٹیر بازی، کبوتر بازی، تپنگ بازی نہ کرو، تاش، گنجیفہ، شطرنج، چوسر، پچیسی نہ کھیلو، طبلہ، سارنگی، ستار، الغوزہ بازی، بانسری، نفیری، سرکس، سنیما، کھیل، تماشوں وغیرہ میں نہ جاؤ۔ عورتوں اور تصویروں سے نہ کھیلو۔ اور نہ پاس رکھو۔ گیند، بلا، گلی، ڈنڈا، فٹ، ہاکی وغیرہ کھیل میں شریک نہ ہو، گانے بجانے کے پاس نہ جاؤ،

فضول وقت خراب نہ کرو۔ علم حاصل کرنے ہنر سیکھنے میں کوشش کرو گیت نہ گاؤ۔ جھوٹی کہانیاں نہ کہو اور نہ سنو ورنہ گنہگار ہو گے، عورتوں اور لڑکیوں کو گیت گانے اور پہیلیاں کہنے اور سننے کا بہت شوق ہوتا ہے انھیں اس سے بچنا چاہیئے۔

سوال :۔ اب یہ بتائیے کہ ہمارا رب یعنی پالنے والا کون ہے؟

جواب :۔ اللہ ہے اور ہم سب اس کے بندے ہیں۔

سوال :۔ ہمارا دین کیا ہے؟

جواب :۔ اسلام۔

سوال :۔ پانچوں کلموں کے نام اور ان کا ترجمہ بتائیے؟

جواب :۔ پہلا کلمہ طیّب ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ :۔ خدا کے سوا کوئی سچّا معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ دوم کلمہ شہادت :۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ترجمہ :۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اپنی ذات اور اپنی تمام صفتوں میں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک (ساجھی) نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خدا کے بندے اور رسول ہیں۔ سوم کلمہ تمجید:۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ترجمہ :۔ اللہ تعالیٰ تمام برائیوں اور عیبوں سے پاک ہے اور سب تعریفیں خدا ہی کو ہیں اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا بہت بڑا ہے اور ہم میں

نہ گناہ سے بچنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنیکی قوت مگر دونوں اللہ تعالیٰ ہی کے دیئے سے ہیں کہ وہ سب اونچوں سے اونچا اور سب بزرگوں سے بزرگ ہے چوتھا کلمہ توحید:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ترجمہ :۔ خدائے تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں سب ملک اسی کا ہے سب تعریف اسی کیلئے ہے وہی جلاتا اور وہی مارتا ہے وہی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اس کو کبھی موت نہیں اسی کے دست قدرت میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پنجم کلمہ ردّ کفر:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط۔ ترجمہ :۔ الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ تیری ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنے سے اور جانتا ہوں میں اسکو اور تجھی سے بخشش چاہتا ہوں اس سے کہ میں اسے نہیں جانتا میں نے اس سے توبہ کی اور مسلمان ہوا اور کہتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے رسول ہیں۔

سوال :۔ ایمان مجمل و ایمان مفصل کیا ہے۔ مع ترجمہ کے بتائیے؟

جواب :۔ ایمان مجمل یہ ہے :۔ آمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ترجمہ :۔ میں خدا پر ایمان لایا جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کیساتھ ہے اور اس کے سب حکم قبول کئے میں نے۔ ایمان مفصل یہ ہے :۔ آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط ترجمہ :۔ میں ایمان لایا اللہ اور فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور مرنیکے بعد اٹھنے پر۔

مذہبی گفتگو

سوال:- تم کون ہو؟

جواب:- مسلمان۔

سوال:- تمہیں کس نے پیدا کیا؟

جواب:- اللہ تعالیٰ نے۔

سوال:- تم کس لئے پیدا کئے گئے؟

جواب:- عبادت کرنے کے لئے۔

سوال:- تم کس کی عبادت کرتے ہو؟

جواب:- اللہ تعالیٰ کی۔

سوال:- تمہارا دین کیا ہے؟

جواب:- اسلام ہے۔

سوال:- تمہارا نبی کون ہے؟

جواب:- محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال:- تمہارے نبی کے خلیفہ کون ہوئے؟

جواب:- ابوبکر صدیق۔ پھر عمر فاروق اعظم۔ پھر عثمان غنی پھر مولیٰ علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

سوال:- تمہارا مذہب کیا ہے؟

جواب:- سنی، حنفی اہلسنت وجماعت۔

سوال:- سنی کسے کہتے ہیں؟

جواب:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سنت وطریقہ پر چلنے والوں کو۔

سوال:- حنفی کسے کہتے ہیں؟

جواب:- امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی پیروی کرنیوالوں کو۔

سوال:- تمہارے مذہب میں کتنے امام ہوئے ہیں؟

جواب:- چار ہوئے ہیں۔ اوّل امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ دوسرے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ تیسرے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ۔ چوتھے امام حنبل رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال:- تم ان اماموں میں سے کس کے مقلد اور پیرو ہو؟

جواب:- امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے۔

سوال:- ان کا نام کیا تھا؟

جواب:- نعمان۔

سوال:- ان کی کنیت کیا تھی؟

جواب:- ابوحنیفہ۔

سوال:- ان کا لقب کیا تھا؟

جواب:- امام اعظم۔

سوال:- وہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب:- کوفہ کے۔

سوال:- تمہارے امام کب پیدا ہوئے تھے اور کب فوت ہوئے؟

جواب:- ۸۰ھ میں پیدا ہوئے تھے اور ۱۵۰ھ میں وفات پائی۔ رجب یا شعبان یا رمضان یا شوال کا مہینہ تھا، اور جمعہ کی رات تھی۔

سوال :- ان چاروں اماموں میں افضل کون ہے ؟

جواب :- امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال :- جو ان چاروں اماموں میں سے کسی کی پیروی نہ کرے وہ کون ہے ؟

جواب :- وہ غیر مقلد ہے۔

سوال :- جو سنّت پر نہ چلے۔ اہلسنّت کا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کون ہے ؟

جواب :- وہ کوئی بدعتی، وہابی، خارجی، رافضی، نیچری، چکڑالوی، قادیانی وغیرہ گمراہ فرقوں میں سے ہوگا۔

سوال :- ایمان کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- دل سے اللہ تعالیٰ کو ایک اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کو اس کا سچا رسول جاننے اور یقین کرنے کو۔

سوال :- اسلام کے فرائض وارکان کیا ہیں ؟

جواب :- کلمۂ شہادت، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اسلام کے واجبات

سوال :- اسلام کے واجبات کیا ہیں ؟

جواب :- قربانی، صدقہ، فطرہ، عمرہ، ماں باپ کی فرمانبرداری اور خاوند کی تابعداری۔

سوال :- اسلام کی سنتیں کیا ہیں ؟

جواب :- ختنہ کرانا، ڈاڑھی رکھنا اور مونچھیں ناخن کتروانا، بغل اور پیشاب کی جگہ کے بال صاف کرنا، عطر لگانا، نکاح کرنا، مسواک کرنا۔

سوال :- اسلام کے احکام کیا ہیں ؟

جواب :- فرض، واجب، سنت، مستحب، مباح، حرام، مکروہ تحریمی، اساءت

مکروہ تنزیہی۔

سوال :- فرض کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- جو دلیل قطعی سے جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ ثابت ہو۔ اس کا منکر کافر ہے

سوال :- سنّت کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- جو کام نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب نے کیا ہو یا کرنے کو فرمایا ہو پس جسے انھوں نے ہمیشہ کیا ہو۔ مگر کبھی بیان جواز کے لیئے نہ کیا ہو۔ کرنے کی تاکید فرمائی ہو مگر ترک کرنے کو بالکل بند نہ کیا وہ سنت مؤکدہ ہے اس کو کرنا ثواب ہے اور نہ کرنا بُرا ہے اور باعثِ عتاب ہے اور ہمیشہ ترک کرنا گناہ ہے۔ اور جو ہمیشہ نہ کیا اور نہ کرنے کی تاکید کی ہو وہ سنّت غیر مؤکدہ ہے۔ اس کا کرنا ثواب ہے اور ترک کرنا باعث عتاب نہیں

سوال :- مستحب کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- جو شرعاً محبوب و پسند ہو۔ اور اس کے کرنے پر ثواب ہو اور نہ کرنے پر کچھ نہیں۔

سوال :- مباح کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- جس کا کرنا نہ کرنا برابر ہو۔

سوال :- حرام کسے کہتے ہیں؟

جواب :- جس سے بچنا اور نہ کرنا فرض و ثواب ہو اور قصداً ایک بار بھی فسق و گناہ کبیرہ موجب عذاب ہو۔

سوال :- مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب :- جس سے بچنا واجب ہو اور نہ بچنا اور کرنا گناہ موجب عذاب ہو۔ مگر

حرام کے گناہ و عذاب سے اس کا گناہ و عذاب کم ہو اور بار بار کرنے سے کبیرہ ہو جائے۔

سوال :- اساءت کسے کہتے ہیں؟

جواب :- جس کا کرنا بُرا باعثِ عتاب ہو اور بار بار اصرار کرنا موجبِ عذاب ہو۔

سوال :- مکروہ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب :- جس سے بچنا شرعاً پسند اور کرنا ناپسند ہو مگر اس پر کسی قسم کا عذاب یا عتاب نہ ہو۔

سوال :- تمہارے نبی کہاں پیدا ہوئے اور کہاں رہتے تھے؟

جواب :- مکہ میں پیدا ہوئے تھے اور وہیں رہتے تھے۔ پھر مدینہ کو ہجرت کر کے چلے گئے اور آخیر عمر تک وہیں رہے اور وہیں وفات پائی۔ اسی لئے انہیں دونوں جگہوں کی طرف نسبت کر کے مکی مدنی کہا جاتا ہے

سوال :- مکہ اور مدینہ کہاں ہے؟

جواب :- عرب میں ہیں۔

سوال :- تمہارے نبی نے مکہ سے مدینہ کو کون سے سال ہجرت کی تھی؟

جواب :- نبی ہونے کے تیرھویں برس ربیع الاول کے مہینہ میں پیر یا جمعرات کے دن مکہ سے مدینہ کو ہجرت کی تھی؟

سوال :- تمہارے نبی کس قبیلہ اور خاندان سے تھے؟

جواب :- خاندان قریش قبیلہ بنی ہاشم سے تھے جو تمام خاندانوں اور قبیلوں میں اشرف و اعلیٰ تھا۔ لہٰذا آپ کو قریشی ہاشمی کہا جاتا ہے۔

سوال :- تمہارے نبی کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب :- ۱۲ر ربیع الاول مطابق ۲۰ر اپریل ۵۷۱ء پیر کے دن صبح صادق

کے وقت پیدا ہوئے تھے؟

سوال :- تمہارے نبی کے ماں، باپ، دادا کا کیا نام تھا؟

جواب :- ماں کا نام آمنہ، باپ کا نام عبداللہ، دادا کا نام عبدالمطلب اور پردادا کا نام ہاشم بن عبدمناف تھا۔ جو سردار قریش تھے۔

سوال :- تمہارے نبی کس صورت اور شکل اور کس ڈیل ڈول کے تھے؟

جواب :- نہایت خوبصورت اور حسین تھے۔ چہرہ گول چاند کی طرح چمکتا ہوا، ملیح و نمکین آنکھیں بڑی بڑی سرمگیں سُرخ ڈورے پڑے ہوئے ماتھا چوڑا، ناک اونچی اور لانبی بھویں باریک لانبی آپس میں ملی ہوئی دانت موتی کے مثل نہایت صاف اور چمکدار جن کی چمک میں رات کو چیز نظر آجاتی، چوڑا منہ، تھوک میٹھا۔ خوشبودار جس چیز میں پڑجاتا اس میں برکت کرتا اور بیماروں کو شفا دیتا۔ سر کے بال کالے گھونگروالے، کان کی لَو سے نیچے اور کاندھے سے اونچے تھے آخیر عمر تک سر اور داڑھی میں سترہ اٹھارہ بالوں سے زیادہ سفید نہ ہوئے تھے، داڑھی چوڑی گھنی ہوئی چار انگل لانبی، مونچھیں پست اور باریک، گردن نہایت خوبصورت موٹی چاندنی کی طرح صاف و شفاف، جسم گٹھا تنا ہوا، رنگ سفید سرخی ملا ہوا، قد میانہ تھا آدمیوں میں سب سے اونچے اور اکیلے میں میانہ قد معلوم ہوتے تھے، سینہ چوڑا، اور پیٹ اور سینہ برابر ایک سا، سینہ سے ناف تک بالوں کی ایک تحریر بھی۔ بازو اور پنڈلیوں اور کہنی سے پہنچوں تک بال تھے، بغلیں سفید اور خوشبودار بے بال، پیٹھ صاف

اور شفاف ایک سی برابر، کاندھے بھاری تھے، ان کے درمیان پیٹھ
میں ایک غدود کبوتر کے انڈے کی برابر ہم رنگ بدن تھا جسے مہرِ
نبوت کہتے ہیں، اس میں کلمہ طیبہ لکھا تھا، ہاتھ لانبے، بازو گداز،
ہتھیلیاں چوڑی اور نرم بھری ہوئی، پاؤں ایک سے تلوے کچھ خالی
زمین سے نہ لگتے تھے۔ ایڑیاں چھوٹی کم گوشت، انگلیاں گداز، انگوٹھے
کے پاس کی انگلی سب انگلیوں سے بڑی تھی، چال پیاری، آواز
اونچی، دور تک جانے والی ہنس مکھ، نرمی سے بات کرنے والے،
بہت کم بولنے والے کہ سب سمجھ لیں دھوپ اور چاندنی اور چراغ
کی روشنی میں جسم کا سایہ نہیں پڑتا تھا۔ پسینہ خوشبودار تھا۔ بدن سے
مشک کی خوشبو آتی تھی جس سے گلی کوچے بس جاتے تھے، پاخانہ
پیشاب کو زمین نگل جاتی تھی، جسم پر مکھی نہ بیٹھتی تھی، بینائی اور
اور شنوائی اتنی تیز تھی کہ پاس اور دور کی چیز اور باریک سے باریک
چیز کو بھی دیکھتے تھے، ختنہ کئے ہوئے، ناف کٹے ہوئے پیدا ہوئے تھے۔

سوال :- معراج کسے کہتے ہیں اور وہ تمہارے نبی کو کیسے ہوئی اور کب ہوئی؟
جواب :- زمین سے آسمان پر جانے کو معراج کہتے ہیں، جبرئیل علیہ السلام مع اور
فرشتوں کے آئے اور حضور کو جاگتے میں بُراق پر بٹھا کر آسمان پر لے گئے
وہاں حضور نے بہشت وغیرہ کی سیر کی۔ اور عجائبات قدرت دیکھے۔
اور اللہ تعالیٰ کے دیدار اور کلام سے مشرف ہوئے۔

سوال :- معراج کسے کہتے ہیں اور وہ تمہارے نبی کو کیسے ہوئی اور کب ہوئی؟
جواب :- زمین سے آسمان پر جانے کو معراج کہتے ہیں، جبرئیل علیہ السلام مع اور
فرشتوں کے آئے اور حضور کو جاگتے میں بُراق پر بٹھا کر آسمان پر لے گئے
وہاں حضور نے بہشت وغیرہ کی سیر کی۔ اور عجائبات قدرت دیکھے۔
اور اللہ تعالیٰ کے دیدار اور کلام سے مشرف ہوئے۔

سوال :- تمہارے نبی کو معراج کب ہوئی اور کہاں سے ہوئی۔؟
جواب :- نبوت کی بارھویں سال ستائیس رجب کو ہفتہ یا پیر کے دن مکہ میں
حضرت اُمِ ہانی کے گھر سے آپ کو معراج ہوئی۔

سوال :- تمہارے نبی پر قرآن کب اور کس طرح نازل ہوا؟
جواب :- قرآنِ عظیم نبوت ملنے کے بعد تیئیس سال تک تھوڑا تھوڑا حاجت کے
موافق نازل ہوتا رہا۔ جبرئیل علیہ السلام اسے لیکر آتے اور حضور کے سامنے
پڑھتے حضور اسے یاد کر کے لوگوں کو سُناتے لوگ اسے حفظ کرتے، پتھر،
چمڑے کے ٹکڑے اور ہڈیوں پر لکھ لیتے تھے، بعدہٗ وہ زمانہ حضرت ابوبکر
صدیق رضی اللہ عنہٗ میں بمشورہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، کتاب کی شکل میں
جمع کیا گیا۔ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہٗ نے ان سب کو ایک جگہ
ترتیب وار جمع کر کے صحیفہ بنا کر جابجا بھیجا وہی اب تک نقل ہوتا چلا آرہا ہے

سوال :- نبوت ملنے سے پہلے تمہارے نبی کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟
جواب :- اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے۔ دین ابراہیم کی جو باتیں کشف سے
معلوم ہوتیں ان پر عمل کرتے تھے۔

سوال :- تمہارے نبی نبوت ملنے کے کتنے دنوں زندہ رہے اور وفات کے وقت

کیا عمر تھی ؟

جواب :- نبوت ملنے کے بعد تئیس سال تک زندہ رہے اور ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ مطابق ۸ جون ۶۳۲ء پیر کے دن دوپہر کے وقت تریسٹھ برس کی عمر میں وفات پائی۔

سوال :- تمہارے نبی کے کتنے لڑکے، لڑکیاں اور کتنی بیویاں تھیں ؟

جواب :- تین لڑکے قاسم، ابراہیم اور عبداللہ۔ چار لڑکیاں فاطمہ، زینب، اُمِ کلثوم، اور رقیہ۔ اور گیارہ بیویاں۔ حضرت خدیجہ، عائشہ، حفصہ، اُمِ حبیبہ، اُمِ سلمہ، سودہ، میمونہ، جویریہ، صفیہ، زینب بنت جحش، زینب بنت خزیمہ تھیں۔

سوال :- تمہارے نبی کے یہ لڑکے لڑکیاں کس بی بی سے تھیں اور ان کے بعد ان میں سے کون کون زندہ رہا ؟

جواب :- حضرت ابراہیم ماریہ قبطیہ سے تھے اور باقی سب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے تھے اور حضور کے بعد اولاد میں صرف حضرت فاطمہ زندہ رہی تھیں جو وفات کے چھ ماہ بعد فوت ہوئیں اور بیبیوں میں صرف خدیجہ اور زینب بنت خزیمہ حضور کے سامنے فوت ہوئیں۔

(باقی حصہ دوم میں)

اقرا آفسیٹ پریس ۱۸۹۳ لال کنواں دہلی



شمع ہدایت

1

حضرت مولانا محمد حشمت علی لکھنوی

فاروقیہ بکڈپو ۴۲۲ مٹیا محل اردو مارکیٹ دہلی ۶